

# دار الافتاء والعلوم عید گاہ کبیر والافتاء

www.darululoomkabrwalah.com | 0300-7895331  
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

31805

فتویٰ نمبر

## الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری والدہ میری مرضی کی منگنی سے ناخوش تھی۔ اور کہتی تھی اگر آپ میری مرضی کے بغیر منگنی کرو گے تو آپ میرے سے آزاد آپ سے میرا کوئی تعلق نہ ہوگا۔ تو میں نے نصفہ میں اگر قرآن پاک اٹھایا۔ اور قرآن کریم کا حلف اٹھایا اور کہا اگر آئندہ میں نے ایک لڑکی سے بھی شادی کی تو مجھے حکماً کی طلاق ہو اور بار بار کہا اب میں بھی سر لیشان اور میرے والدین بھی سر لیشان ہیں۔ ہرگز کرم مہربانی فرمائیں اس مسئلہ کا شرعی حل بتائیں۔

## الحجاب جائد ومصلياً

صورت: مسئلہ میں جب کسی عورت سے نکاح کریگا تو اس پر ایک طلاق ہو جائیگی۔  
دوبارہ اسی خاتون یا کسی دوسری خاتون سے نکاح کیا جائے تو طلاق واقع نہ ہوگی۔

وفي الفتاوى ج ٥ ص ٥٥

ولو قال كل امرأة أتزوجها فمخى طالق فتزوج نسوة طلقن، وتزوج امرأة واحدة  
سراً لم يطلق الا مرة واحدة.

وفي البحر الرائق ج ٣ ص ٢٤

ولو قال كل امرأة أتزوجها فمخى طالق فكل امرأة تزوجها طلق واحدة فان تزوجها اثنتين الا طلق.

وفي المفهومية ج ١ ص ٢٢

واذا اضاف الطلاق الى النكاح وقع عقب النكاح واذا اضافه الى الشرط وقع عقب الشرط  
اتفقا ولا يقع اضافه الطلاق الا ان يكون الحالف ملكا او بغيره الى ملك ولا اضافة

الى سيد الملك كالنكاح كالاضافة الى الملك

والله اعلم بالصواب

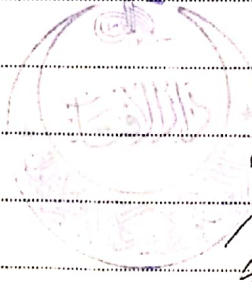
الشیخ الاسلام

کتاب

محمد رسولی مدنی

از دارالافتاء دارالعلوم کبیر والا

۲۹ - ۵ - ۱۴۲۲ھ



Handwritten signature and date: ۲۸/۱۱/۱۴۲۲ھ